28اکتوبر2018ء

اسٹیٹ بینک نے پے منٹ کارڈز کی سیکورٹی کی خلاف ورزی پر بینکوں کو ہدایات جاری کردیں

پاکستان میں گذشتہ روز ایک بینک کے پے منٹ کارڈز کی سیکورٹی کی خلاف ورزی اور مختلف ممالک کے اے ٹی ایمز اور پی او ایس جیسے فراہمی کے مختلف ذرائع پر ان کے غیر قانونی استعمال کو مد نظر رکھتے ہوئے بینک نے اپنے کارڈز کے بیرون ملک لین دین میں استعمال پر عارضی طور پر پابندی عائد کر دی ہے۔

اسٹیٹ بینک نے اس بینک کو ہدایت کی ہے کہ وہ اس خامی کی نشاندہی کر کے اسے فوری طور پر دور کرے۔ متاثرہ بینک کو یہ ہدایت بھی کی گئی ہے کہ وہ صارفین کے لیے احتیاطی تدابیر کے حوالے سے ایڈوائزری جاری کرے۔ بینک دولت پاکستان نے تمام بینکوں کو یہ ہدایات بھی جاری کی ہیں کہ وہ ملک میں تمام پے منٹ کارڈز کی سیکورٹی یقینی بنانے کے لیے انتظامات کریں اور کارڈز کے استعمال خاص طور پر بیرون ملک لین دین کی ریئل ٹائم نگرانی کی جائے۔

اسٹیٹ بینک بینکوں کے اشتراک سے اس پیش رفت کا جائزہ لیتا رہے گا اور اور ضرورت پڑنے پر مزید اقدامات کیے جائیں گے۔ پاکستان میں تمام بینکوں کو درج ذیل امور یقینی بنانے کے لیے ہدایات جاری کی گئی ہیں:

بینکوں کو درج ذیل ہدایات جاری کی گئی ہیں:

1۔ تمام آئی ٹی نظاموں بشمول کارڈ آپریشنز سے منسلک نظاموں کی سیکورٹی کے اقدامات اور انہیں مستقل اپڈیٹ کیا جائے تا کہ مستقبل کے چیلنجوں سے نمٹا جاسکے۔

2۔ کارڈ آپریشنز سے متعلق نظاموں اور لین دین کی چوبیس گھنٹے بروقت نگرانی یقینی بنانے کے لیے وسائل مختص کیے جائیں۔

3۔ تمام پے منٹ اسکیموں، سوئچ آپریٹرز اور میڈیا سروس پروائیڈرز کے ساتھ فوری تعاون کیا جائے جن کے ساتھ بینک منسلک ہیں تا کہ مشتبہ لین دین میں کسی بھی قسم کی مجرمانہ سرگرمی کی نشاندہی کی جاسکے۔

بینکوں کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ غیر معمولی واقعات کی صورت میں انہیں فوری طور پر اسٹیٹ بینک کو رپورٹ کریں۔

****